

ہندوستان کا پہلا قومی پارک

لائف سروس نے دباؤں مکلوں کے سائنسدانوں کے مہابال پر گراموں کو تھان دیا اور دباؤوں پر بکلوں کی تحقیق اور بنیادی ساخت کے لئے پیک ۲۸۰ کے ہم سے معروف ہند امریکی روپیہ پر گرام کے ڈالیے ۱۲۷۵،۰۰۰ الکی مالی معاوضت کی۔

غد اور امن پر گرام کے ہام سے بھی جانتے جانے والے پی ایس فلش اینڈ والٹل لائف سروس (http://www.fws.gov) نے ترقی پر بکلوں میں تبدیل تحقیق کو بھی بوہراوون، اتر اکھنڈ تھم والٹل لائف اسٹی یونٹ آف اٹیا کے اشتراک سے کاربرت میں انظام و اصرام سے متعلق روایاتم تحقیق پر بکلوں کی مالی معاوضت کی۔

ایک دوسرا پروجیٹ جس کی مالی معاوضت یا ایس فلش اینڈ والٹل لائف نے اپنے ریسیرس اور ناٹریکٹر کمزوری پیش فتنے کی وجہ سے ادا ۵۹۳،۰۰۰ اور اپنی تھن والٹل لائف سوسائٹی آف اٹیا کو دیا گیا تھا کہ شیروں کی تحقیقا نہ کروانے والے کاربرت کے بخوبیوں میں انسانوں اور شیروں کے مابین تصادمات کا تخفیق ملا دکیا جائے۔

۲۰۰۱-۰۲ میں کی جانتے والی، شیروں کی گنجی سے معلوم ہوا کہ ہندوستان میں شیروں کی کل تعداد ۳،۶۳۲ ہے جس

میں ۱۵۲ اتر اکھنڈ میں ہیں جس کا جام جم کاربرت واقع ہے۔

حکومت ہند، گذشتہ دہال کے عرصے میں والٹل لائف انسٹی یونٹ آف اٹیا کے ذریعے کرائی گئی گنجی کے ابتدائی تائیں، سالاں روں کے میں مظہر عام پر لائیں۔ ان کے مطابق، شیروں کی تعداد تحدید چاہوں میں مستقل کم ہوتے کے باوجود کاربرت کے اعداد و تواریخ راست کا پیغام دیا ہے۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق کاربرت میں شیروں کی تعداد اب اطمینان بخش ۱۱۲ ہے۔ ماہرین احتجاجیات کے مطابق کاربرت اور دھیہ پارک کے انتظامی سمجھے پریش کی پڑھ گا، کاغذی ہندوستان میں شیروں کے دو ڈبے مالک ہیں۔

بخت بنا نے میں سرمایہ کاری کی۔ اس نے سیاحوں کے انعام

کو پخت و درست بنانے اور مقامی کمیٹی کو تحقیق سے متعلق

مکلوں سے آگاہ کرنے میں بھی اپنائیں پہنچان دیا۔

ویکھنے کے لئے یا آج بھی سیاحوں کا مرکز ہاں ہے جو ہر سال

۴۰،۰۰۰ سے زیاد سیاحوں کی آمد سے گرا پا رہتا ہے۔

صیک گفت کر رکھنے ۱۸۷۸ کے تحت ہمالیائی

چنائیچی شیروں کے فار پر بکل کی رپاندی لگائی گئی اور کاربرت کو اس پر جو جنگ کے آغاز کے لئے منتخب کیا گیا۔ والٹل لائف کے تھنکوں کے تھنکوں کے میدان میں ہندوستان تے بارہا امریکہ سیست دوسرے بکلوں سے مطلوب کی ہے۔

ماہرین احتجاجیات کی حیثیت سے جانے گے، کے مددے کے مطابق بھاتوانی حکومت نے یعنی نیشنل پارک (مالی اپریشن) کے تھنکوں جنگلات کو، ۱۹۳۹ء میں بھل پارک کے ہام سے معمون کر دیا۔ سر میکلم بھل اس وقت اپریشن کے گورنر تھے

پارک رکھ دیا گیا۔ رام گنگا ندی اس معاشرتے کے بخشنے کو سیراب کرتے ہوئے گزر دیتی ہے۔ پانچ سال بعد ایک پارک ہاں کا نام تھدیل کر کے جم کاربرت بھل پارک رکھ دیا گیا جو آج ہندوستان میں شیروں کی کامیاب ترین پناہ گاہوں میں سے ایک ہے۔

ہندوستان میں قومی پارکوں کی کل تعداد ۶۱ ہے جس میں مدنہیہ پر دیس اور اندھاومان اور نیکوبار میں نہ تو ہیں۔

تمام پر توجہ مرکوزی۔ اس مطابق کے تائیں نے شیروں اور تھنکوں کی آبادی کی گرفتاری کرنے تقریب ویمارس آباد اور جنکلوں پر حصار انوں کو قبول بستیاں فراہم کرنے اور آنکھے تھنکی مطالعات کے لئے مطالعات کے تھنکوں کے تھنکوں سے اہم معلومات تجویز کرنے میں مددی ہے۔

وہر ایک امریکی اشتراک اندھے پریش کے کاربرت اور

پانچ بھل پارک کے لئے بلکہ شیروں کے تھنکوں سے مددی ہے۔

سن سے ۱۹۷۸ء میں صرف پارک کے لئے بلکہ شیروں کے تھنکوں کے تھنکوں سے بھی ایک اہم سل اتنا۔ ۱۹۷۸ء میں شیروں کی کل

ہندوستان میں کاربرت کے لئے ایک جام سروے کرایا گیا۔

اسی کے فردا ۱۹۷۸ء میں شیروں کی تعداد ہونے سے بچانے کے لئے پر جو جنگ ناٹریکٹر نام کا ایک شاندار پر گرام شروع کیا گیا۔ سروے میں یہ جمیٹ ایکٹشاف ہوا کہ ابتداء صدی

میں شیروں کی جم تعداد ۴۰،۰۰۰ تھی، ۱۹۷۸ء میں تشویش ناک

جنگلات ایک بھر ۱۸۷۸ کے تحت ہمالیائی تراہی کے جنگی علاقوں کو "محفوظ" قرار دے دیا گیا تھا۔ اسی لئے ۱۸۷۹ سے ہی ہندوستان کا پہلا قومی پارک بننے کی کوشش شروع ہو گئی تھی۔

بیر طانوی فلکی جم کاربرت، جو بعد میں ایک شہر آفاق ماہرین احتجاجیات کی حیثیت سے جانے گے، کے مددے کے مطابق بھاتوانی حکومت نے یعنی نیشنل پارک (مالی اپریشن) کے تھنکوں جنگلات کو، ۱۹۳۹ء میں بھل پارک کے ہام سے معمون کر دیا۔ سر میکلم بھل اس وقت اپریشن کے گورنر تھے

پارک رکھ دیا گیا۔ رام گنگا ندی اس معاشرتے کے بخشنے کو سیراب کرتے ہوئے گزر دیتی ہے۔ پانچ سال بعد ایک پارک ہاں کا نام تھدیل کر کے جم کاربرت بھل پارک رکھ دیا گیا جو آج ہندوستان میں شیروں کی کامیاب ترین پناہ گاہوں میں سے ایک ہے۔

